© rasailojaraid.com

ہے۔ فاضل مصنف نے فقہ جدید کی تشکیل پر زور دیا ہے اور "فقہ موازنہ اور فقہ ترجیحات کا تصور پیش کیا ہے۔ فقہ سے مراد وہ فقہ نہیں ہے جسے فقہ کے معروف اصطلاحی لفظ سے یاد کیا جاتا ہے بلکہ وہ مراد ہے جس کا ذکر قرآن میں ہے یعنی لیتفقھوا فی الدین۔ حکمت دین کا لفظ غالباً ان کے تصور فقہ کو بہتر ادا کرتا ہے۔ مصنف نے تحریک اسلامی کی توسیع، تاجروں میں اور محنت کشوں میں کام خصوصاً خواتین میں کام کے بارے میں عملی مسائل اور مروجہ طریق کار کے حوالے سے فکر انگیز بحث کی ہے۔ ان کی سب باتوں سے سب کا اتفاق ضروری نہیں، لیکن ان کی باتوں پر کھلے ذہن سے غور و فکر ضرور ہونا چاہیے۔ آخر وہ لوگ بھی ہیں جو امیر المومنین کے تاحیات تقرر ہی کو اسلام کی روح اور انتخاب کی مدت کو بدعت قرار دیتے ہیں۔ مصنف نے سیرت اور سنت کے فرق کو واضح کر کے بہت سے امور میں راہ نمائی دی ہے۔ اس کتاب کا حق تھا کہ اسے بہت اچھی طرح پیش کیا جاتا۔ (مسلم سجاد)۔

تحریک پاکستان میں علما کا سیاسی و علمی کردار: ڈاکٹر ایچ بی خان۔ ناشر: الحمد اکادمی ۲۔ج ۱/۱۸ ناظم آباد، کراچی۔ صفحات: ۴۴۸+۱۶۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

علمائے کرام ہمارے معاشرے کا ہمیشہ سے نہایت فعال اور موثر حصہ رہے ہیں لیکن اجتماعی زندگی کے حوالے سے ان کے کردار کی قدر و قیمت کا جائزہ لینے کی سنجیدہ کوشش نہیں کی گئی۔ ان کی دینی، علمی اور تعلیمی خدمات کے تذکرے تو بہت لکھے گئے لیکن معاشرتی اور سیاسی میدانوں میں ان کی خدمات کا کماحقہ احاطہ نہیں کیا گیا۔ اب تک اس سلسلے میں جو تصانیف سامنے آئی ہیں ان میں شیخ محمد اکرام کی "موج کوثر"، ضیاء الحسن فاروقی کی انگریزی کتاب مدرسہ دیوبند اور مطالعہ پاکستان، مولانا محمد میاں کی "علمائے ہند کا شاندار ماضی" اور "علمائے حق"، ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کی انگریزی کاوش Ulema in Politics شامل ہیں۔ نیز، مولانا طفیل احمد منگلوری کی تصنیف "مسلمانوں کا روشن مستقبل" وغیرہ میں بھی اس موضوع پر مواد ملتا ہے لیکن برعظیم کی سیاست ملی میں علما کے کردار کے بھرپور جائزے کی ضرورت ابھی تشنہ تکمیل تھی۔ ڈاکٹر ایچ بی خان نے اس موضوع پر تحقیق کا بیڑا اٹھایا اور پی ایچ ڈی کا مبسوط مقالہ تحریر کیا جس کا ایک حصہ "برصغیر پاک و ہند کی سیاست میں علما کا کردار، بیسویں صدی میں" کے عنوان سے قومی ادارہ برائے تحقیق تاریخ و ثقافت کے زیر اہتمام ۱۹۸۵ء میں شائع ہو چکا ہے۔ اس میں بیسویں صدی کے ابتدائی چالیس سالہ دور کا احاطہ کیا گیا ہے۔ زیر نظر کتاب میں ۱۹۴۰ تا ۱۹۴۷ کے ہنگامہ خیز اور فیصلہ کن عہد سیاست پر قلم اٹھایا گیا ہے۔ فاضل مصنف کی ایک اور کتاب میں برعظیم میں اسلامی سلطنت کے قیام سے تشکیل کانگریس تک (۱۲۰۶۔ ۱۸۸۵) کے دور میں علما کی خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس طرح انھوں نے اس موضوع پر بڑے

© rasailojaraid.com